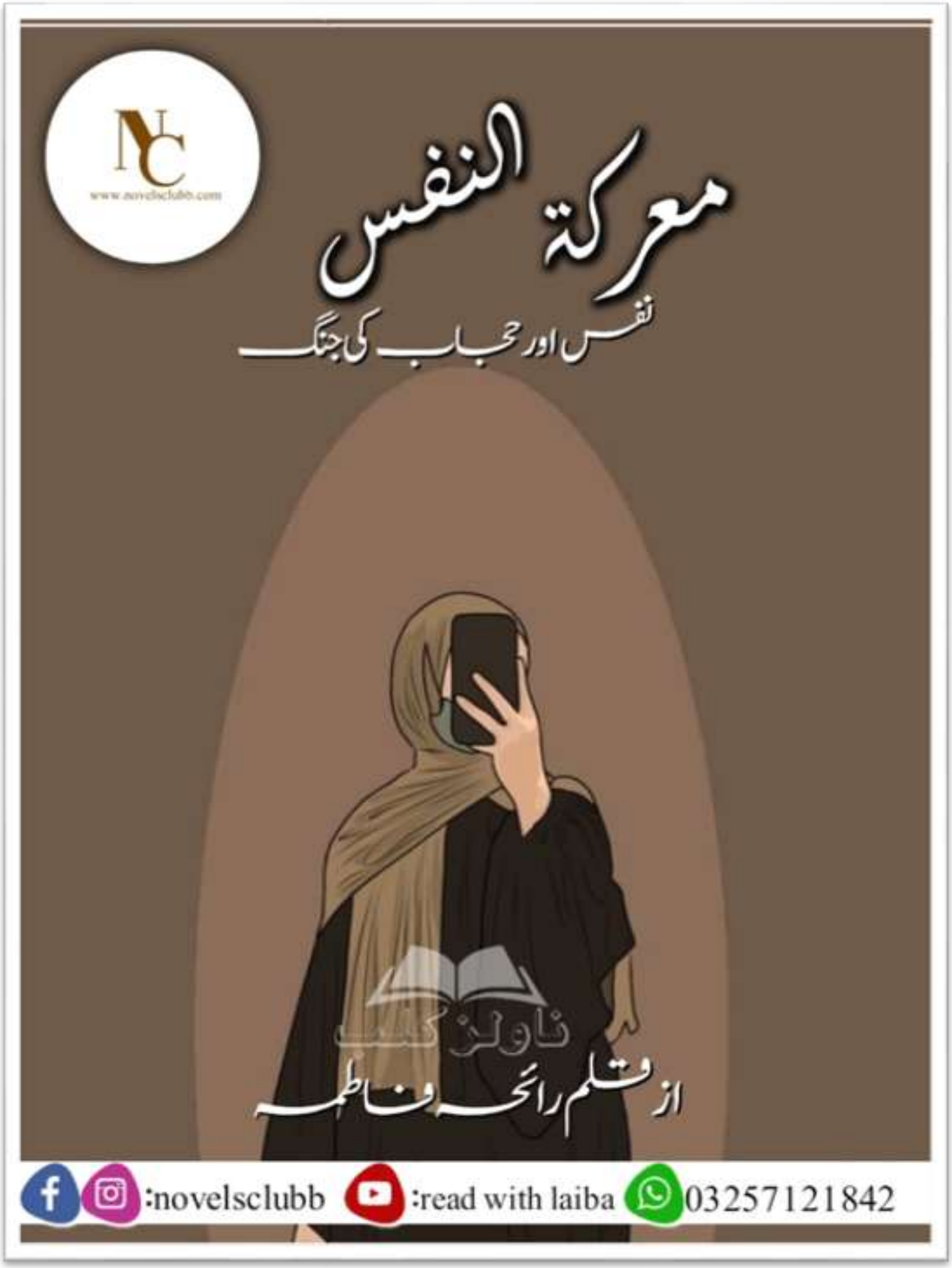
معرکۃ النفس
نفس اور حجاب کی جنگ
از قلم رائحہ فاطمہ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

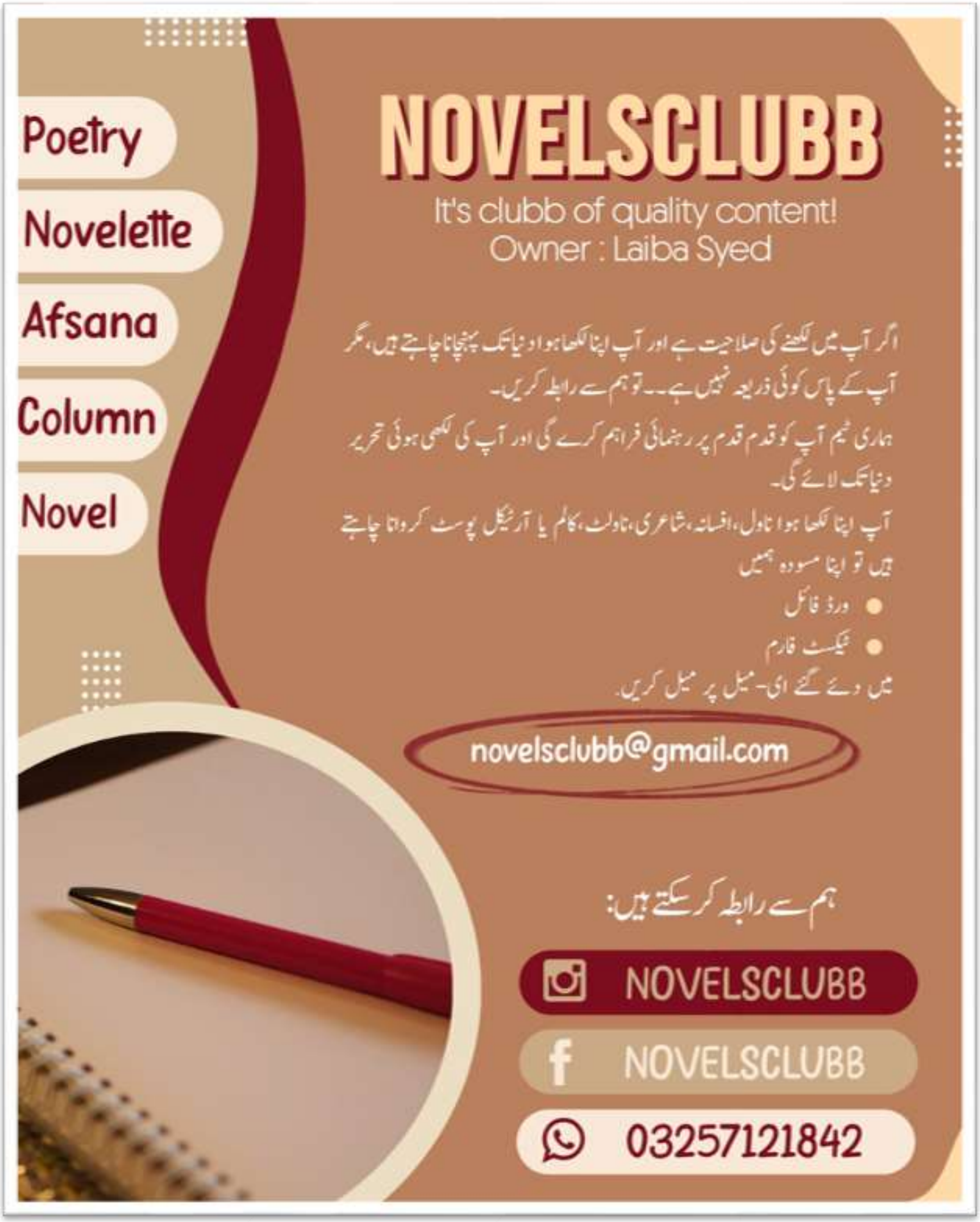
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

معرکۃ النفس

از قلم

رائحہ فاطمہ

www.novelsclubb.com

"اے پیغمبر اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو

اپنے (مونہوں) پر چادر لٹکا (کر گھونگھٹ نکال) لیا کریں۔ یہ امر ان کے لئے موجب شناخت

(وامتیاز) ہو گا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے"

(سودہ الاحزاب)

www.novelsclubb.com

"معظمہ کیا تم نے کبھی سوچا ہے کہ اگر حجاب واجب نہ ہوتا تو کیا ہوتا۔"

کشمیر میں موجود نیلم وادی کے گرد وہ دونوں وہاں موجود پتھروں پر بیٹھی تھیں۔ جولائی کا مہینہ تھا مگر ہوا میں خنکی موجود تھی۔ وہ کینیرڈ کالج فار ویمن یونیورسٹی کی طلبہ تھیں اور یونیورسٹی ٹور کے ساتھ ہی ایک ہفتہ کے لئے وادی نیلم آئیں تھیں۔

www.novelsclubb.com

معظمہ نے کچھ تعجب سے عائلا کی جانب دیکھا سوال غیر متوقع تھا مگر پھر دھیمے لہجے میں بولی:

"کیا تم نے کبھی سنا ہے کہ کوئی سنار اپنے ہیرے یونہی ہر طرف سڑکوں پر بکھیر دے؟"

"بھلا کوئی اپنی اتنی قیمتی شے کیوں اس طرح ضائع کر دے۔اس طرح تو لوگ وہ ہیرے چوری کر لیں گے یا پیروں تلے روند دیں گے۔"

"تو پھر ہم یہ کیسے سوچ لیں کہ اگر حجاب واجب نہ ہوتا تو کیا ہوتا۔اگر ایک سنار اپنی بیش بہا قیمتی چیز کو یوں سر عام چھوڑ کر بے مول نہیں کر سکتا تو اللہ نسا جیسے ہیرے کو کیوں نمائش کے لئے چھوڑ کر بے وقعت کر دے۔"

عائلا بغور معظمہ کو دیکھ رہی تھی۔کچھ لمحے خاموش رہنے کے بعد معظمہ پھر سے بولی:

"رحمٰن نے عورت کو نہایت شفقت سے بنایا ہے کہ اسے جنگ میں بھی قتل کرنے کی اجازت نہیں پھر وہ اسے یوں بے پردہ کیوں چھوڑ دے کہ کوئی بھی آئے اور اس کی عظمت کی توہین کر جائے۔"

عائلا ارد گرد موجود سیاحوں کو دیکھنے لگی اور کچھ وقفے بعد بولی:

"تمہیں پتہ ہے معظمہ مجھے یہ سمجھ نہیں آتا کہ جو چیز اللہ نے ہم پر فرض کر دی اس کی پیروی کرتے وقت لوگ یہ کیوں سوچتے ہیں کہ اس کے کرنے یا نہ کرنے میں ان کا اختیار ہے۔ جس طرح اللہ نے نماز، روزہ، زکوٰۃ کو فرض کیا ہے اسی طرح حجاب کو بھی تو قرآن کریم میں واجب قرار دیا ہے تو ہم اس کے عمل میں اپنا اختیار کیوں سمجھیں۔"

"اگر تم برا نہ مانو تو کیا میں پوچھ سکتی ہوں کہ یک دم تم نے خود کو تبدیل کیوں کر لیا اور حجاب شروع کر دیا۔" معظمہ نے کچھ سوچتے ہوئے بولا۔

"ہم انسان بہت گناہگار ہیں معظمہ۔ روز حشر جب اللہ پوچھے گا کہ اے ابن آدم! بتا تو نے میرے لئے کونسی چاہ کو مار دیا تو ہم کیا جواب دیں گے۔ میں نے اللہ کے لئے اپنے نفس کو مار دیا اور خود کو ڈھانپ لیا۔ اب جب میں روز محشر اس کے حضور حاضر ہوں گی تو التجا تو کر سکوں گی نہ کی اے اللہ! میں نے تیرے لئے یہ معرکۃ النفس لڑی۔ اس کے اجر مجھے اپنی بخشش میں داخل کر دے۔"

ہوا میں خنکی تھی۔ ارد گرد موجود سیاحوں کی تعداد میں کمی آنے لگی۔ مگر وہ اپنی ہی دھن میں رنج کی کیفیت میں بول رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

کچھ ثانیے ان کے درمیان خاموشی رہی۔اتنے میں انہیں کچھ فاصلے پر سیاحوں کا ایک گروہ نظر آیا جن میں کچھ لڑکیاں اور لڑکے تھے۔وہ دونوں بوقت انہیں دیکھ رہیں تھیں۔لڑکیوں نے ماڈرن طرز کے کپڑے زیب تن کیے ہوئے تھے۔کسی کے لمبے کھلے بال ہوا میں جھول رہے تھے تو کوئی بالوں کو ہائی پونی میں باندھے سن گلاسز پہنے ہوئے تھی اور وہ سب ستائش کی قابل دکھ رہیں تھیں۔اس خاموشی کو توڑنے کے لئے کچھ دیر بعد آملا کی آواز آئی۔

"معظمہ! میرا جی چاہتا ہے کہ میں بھی پھر سے ایسے ہی تیار ہو کر گھر سے نکلوں۔ان سب کی طرح میں بھی خوبصورت لگوں اور مجھے بھی سراہا جائے۔"

"تو کیا تم نے اس عرصے میں اپنے دل کی مان کر ایسا کیا؟"

"میں نے بہت بار کوشش کی کہ میں ہوں تیار ہو کر جاؤں۔"

"اور پھر کیا ہوا؟"معظمہ عائلا کی جانب دیکھ کر بولی۔

"میں جب بھی خود کو شیشے میں دیکھتی مجھے لگتا کہ میں دنیا کی بدصورت ترین لڑکی ہوں۔
مجھے ایسا لگتا جیسے کسی نے مجھے زور کا تمانچہ مارا ہے اور مجھے پھر سے حجاب لیناپڑتا۔"

"تمہیں یک دم یہ فیصلہ نہیں لینا چاہئے تھا۔پہلے اپنے دل و دماغ کو راضی کرنا چاہیئے تھا
۔"

www.novelsclubb.com

"یہ نفس بہت بری چیز ہے اپنی خواہشات کی تسکین کے لیے ہمیں ہمیشہ شبے میں رکھتا ہے۔وقت کا کیا پتہ ہم آج ہیں کل نہیں۔اگر ہم نفس کے وسوسوں میں ہی جکڑے رہیں تو عمل کرنے سے پہلے ہی ہماری روح قبض کرلی جائے گی۔"

"عائلا کیا تمہیں کبھی کسی نے بتایا کہ تم اس حجاب میں ایک انمول موتی لگتی ہو۔"معظمہ مسکراتے ہوئے بولی۔چہرے پر نقاب تھا مگر آنکھوں کی مسکراہٹ واضح تھی۔

اس بات پر عائلا بھی مسکرادی اور بولی:

"مگر تم سے کم انمول۔"

www.novelsclubb.com

"کاش کبھی ایسا ہو جائے کہ اسلام کی طرح اس ریاست میں بھی پردہ لازم قرار دے دیا جائے۔ ہر عورت دل سے اللہ کے حکم کی پیروی کرنے لگ جائے اور خود کی یوں نمائش نہ کرے۔" اک امید کا خواہش کا جگنو تھا جو معظمہ کی آنکھوں میں ٹمٹما رہا تھا۔

ہلکی ہلکی بوندا باندی شروع ہو چکی تھی۔ سیاحوں کی تعداد کم ہو رہی تھی۔ عائلا کے چہرے کا رخ آسمان کی جانب تھا آنکھیں بند تھیں۔ بارش کی پھوار اس کی آنکھوں کو بھگو رہی تھی کہ وہ بولی:

www.novelsclubb.com

"کاش یہ معاشرہ جلد سمجھ جائے تا کہ مجھ جیسے کمزور روح والوں کو معرکۃ النفس نہ لڑنی پڑے "

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: